سوال

(62) چار ماہ سے حاملہ عورت کو خون آگیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی حاملہ تھی اسے چار ماہ کے بعد خون آنا شروع ہوگیا۔ اس خون کا شرعاً کیا حکم ہے آیا یہ خون نماز کے لیے رکاوٹ کا باعث ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کے مطابق فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولادت کے بعد آنے والے خون کو نفاس کہا جاتا ہے جو خون حیض کی طرح نجس ہے۔ ان ایام میں نماز روزہ ادا نہیں ہوتا بلکہ ان دنوں نمازیں معاف ہوتی ہیں البتہ روزوں کی قضا ضروری ہے۔ دوران حمل جاری ہونے والا خون نفاس نہیں۔ اسی طرح چار ماہ سے قبل اگر اسقاط ہوجائے تو وہ نفاس شمار ہوگا۔ ایسی عورت پر استحاضہ کے احکام جاری ہوں گے یعنی وہ ان دنوں کی نماز روزہ کا اہتمام کرے گی نیز اسے ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا ہوگا۔ ایک وضو سے متعدد نمازیں نہیں پڑھ سکے گی۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:88

محدث فتویٰ